



سوال

(456) مسلمان کو شراب سے دور رہنا چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک انسان جو شراب پیتا تھا اس نے اسے ترک کر دینے اور توبہ کرنے کا ارادہ کیا اور حج کرنے اور توبہ کرنے کے ارادے سے وہ اپنی گاڑی کے ذریعے اردن سے مکہ مکرمہ آیا راستہ میں اس کا نفس ہبک گیا اور اس نے شراب پی لی کہ یہ آخری بار ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شراب نوشی کتاب و سنت اور اجماع امت کی روشنی میں حرام ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَبُواهُ لَعَلَّكُمْ تَقْتَضُونَ ۙ ۹۰ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُفْرِغَ عَلَيْكُمُ الْعُدُوَّةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ تَعْتَدُونَ ۙ ۹۱ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا إِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِين ۙ ۹۲ ... سورة المائدة

”اے ایمان والو! شراب اور جو اوربت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سوان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ جانتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈوادے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے اور اللہ کی فرماں برداری اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کو کھول کر پہنچا دینا ہے۔“

نبی اکرم ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

«کل مسکر وکل مسکر حرام» صحیح مسلم

”ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔“

تمام مسلمانوں کا شراب کی حرمت پر اجماع ہے۔ علماء نے ذکر فرمایا ہے کہ جو شخص شراب کی حرمت کا منکر ہو وہ کافر اور مرتد ہے ہاں البتہ اگر وہ نیا نیا مسلمان ہوا ہو اور اسے شراب کی حرمت کا علم نہ ہو تو اسے بتایا جائیگا اور اگر وہ اس کی حرمت کا انکار کر دے تو وہ مرتد ہوگا لہذا ہر مسلمان پر یہ فرض ہے کہ وہ شراب کے بیچنے خریدنے اٹھانے کھانے اور پینے وغیرہ سے دور رہے۔



جو شخص بھی انسان کے بدن اور عقل نیز معاشرے پر شراب کے بدترین اثرات کو دیکھے گا تو اس کے سامنے اس کی حرمت کی حکمت واضح ہو جانے کی لہذا حکمت و عقل کا بھی تقاضا ہے کہ شراب حرام ہونی چاہئے جیسا کہ شریعت نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ یہ مسائل نے حج کے راستہ میں آخری بار شراب پی اگر اس کی توبہ صحیح ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمائے گا خواہ گناہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو۔

حدا معذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 411

محدث فتویٰ